روزنامہ
CPL 61
الفضل ربوہ
PH: 0092 4524 213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
بدھ 5 اپریل 2000ء - 29 ذی الحج 1420 ہجری - 5 شہادت 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 75

توبہ کرتے ہوئے

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی غزوہ یا حج یا عمرہ سے واپس لوٹتے تو ہر چڑھائی پر تین تکبیریں کہتے اور یہ دعا کرتے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ واحد لاشریک ہے۔ اسی کے لئے بادشاہت اور حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ہم لوٹتے ہیں توبہ کرتے ہوئے، عبادت کرتے ہوئے سجدے کرتے ہوئے اور اس کی حمد کرتے ہوئے، اللہ نے اپنے وعدہ کو سچا کر دکھایا اور اپنے بندہ کی مدد کی اور تمام لشکروں کو اکیلے شکست دی۔

(صحیح بخاری کتاب الحج باب ما یقول اذا رجع)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ایک شخص نے حضرت صاحب کی خدمت میں عرض کی کہ دنیا میں لوگ بہت گنہگار ہوں گے مگر میرے جیسا گنہگار تو کوئی نہ ہوگا۔ میں نے بڑے بڑے سخت گناہ کئے ہیں۔ میری بخشش کس طرح ہوگی؟ حضرت نے فرمایا:-

خدا تعالیٰ جیسا غفور اور رحیم کوئی نہیں۔ اللہ تعالیٰ پر یقین کامل رکھو کہ وہ تمام گناہوں کو بخش سکتا ہے اور بخش دیتا ہے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر دنیا بھر میں کوئی گنہگار نہ رہے تو میں ایک اور امّت پیدا کروں گا جو گناہ کرے اور میں اس کے گناہ بخش دوں۔ اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے ایک نام غفور ہے اور ایک رحیم۔ یاد رکھو کہ گناہ ایک زہر ہے اور ہلاکت ہے مگر توبہ اور استغفار ایک تریاق ہے۔ قرآن شریف میں آیا ہے۔ (-) اللہ تعالیٰ ان لوگوں سے پیار کرتا ہے جو توبہ کرتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ پاک ہو جاویں۔ خدا تعالیٰ نے ہر ایک شے میں ایک حکمت رکھی ہے۔ اگر آدم گناہ کر کے توبہ نہ کرتا اور خدا تعالیٰ کی طرف نہ جھکتا تو صفی اللہ کا لقب کہاں سے پاتا؟ اگر کوئی انسان ایسا اپنے آپ کو دیکھتا کہ جیسا ماں کے پیٹ سے نکلا ہے اور اپنے اندر کوئی گناہ نہ دیکھتا تو اس کے دل میں تکبر پیدا ہوتا جو تمام گناہوں سے بڑا گناہ ہے اور شیطان کا گناہ ہے۔ شیطان نے گھمنڈ کیا کہ میں نے کوئی گناہ نہیں کیا اسی واسطے وہ شیطان بن گیا۔ گناہ جو انسان سے صادر ہوتا ہے وہ نفس کو توڑنے کے واسطے ہے۔ جب انسان سے گناہ ہوتا ہے تو وہ اپنی بدی کا اقرار کرتا ہے اور اپنے عجز کو یقین کر کے خدا تعالیٰ کی طرف جھکتا ہے۔ جس طرح مکھی کے دو پَر ہیں کہ ایک میں زہر ہے اور دوسرے میں تریاق ہے۔ حدیث شریف میں ہے کہ اگر تمہارے کھانے پینے کی چیز میں مکھی پڑے تو وہ اپنا صرف ایک پَر اس کے اندر ڈبوتی ہے جس میں زہر ہے پر تم اس کو نکالنے سے پہلے اس کا دوسرا پَر بھی ڈبو لو کہ وہ اس کے بالمقابل تریاق ہے۔ یہ مثال انسان کے گناہ اور توبہ کی ہے۔ اگر گناہ صادر ہو جاوے تو توبہ کرو کہ وہ اس کے واسطے تریاق ہے اور گناہ کے زہر کو دور کر دیتی ہے۔ عاجزی اور تضرّع سے خدا تعالیٰ کے حضور میں جھکو تاکہ تم پر رحم کیا جاوے۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 43-44)

کفالت یتامٰی کی مبارک تحریک

جو دوست یتامٰی کی خبر گیری اور کفالت کے خواہشمند ہوں ایسے احباب سے گذارش ہے کہ وہ اپنی خواہش اور مالی وسعت کے لحاظ سے جو رقم بھی ماہوار مقرر کرنا چاہیں اس کی اطلاع دفتر کفالت یکصد یتامٰی دارالضیافت ربوہ کو دیکر اپنی رقوم "امانت کفالت یکصد یتامٰی" صدر انجمن ربوہ میں براہ راست یا مقامی انتظام کی وساطت سے جمع کروانا شروع کر دیں۔ ایک یتیم بچے کی کفالت کا اندازہ خرچ 500 روپے سے ایک ہزار روپے ماہوار ہے۔ اس وقت بفضل تعالیٰ 1200 یتامٰی کمیٹی کی زیر کفالت ہیں۔

(سیکرٹری کمیٹی یکصد یتامٰی دارالضیافت ربوہ)

اہالیان ربوہ متوجہ ہوں

موسم بہار کی شجرکاری مہم کا آغاز ہو چکا ہے اہالیان ربوہ گھروں میں پھل دار، پھولدار اور سایہ دار پودے لگا رہے ہیں۔ اسی طرح گلیوں اور گرین بیلٹس میں بھی خوبصورت سایہ دار اور پھولدار پودے لگائے جا رہے ہیں۔ اہالیان ربوہ سے درخواست ہے کہ براہ کرم مندرجہ ذیل باتوں کا خاص طور پر خیال رکھیں۔

1۔ پودہ لگانے سے ایک یا دو دن (یا جتنا بھی زیادہ سے زیادہ ممکن ہو) پہلے گڑھا کھود لیا جائے۔

2۔ پودہ لگانے سے قبل اگر بھل (دریائی) مل جائے تو گڑھے میں ضرور ڈال لی جائے۔

3۔ کھاد بہت زیادہ مقدار میں استعمال نہ کریں تاکہ موسم گرما کی شدت سے پودوں کو کوئی نقصان پہنچنے کا خدشہ نہ رہے۔

4۔ اب موسم گرما شروع ہو رہا ہے اس لئے پودوں کے ابتدائی دور میں چونکہ پودے نازک ہوتے ہیں کم از کم دو مرتبہ (صبح شام) پانی دینے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس لئے کم از کم صبح شام دو دفعہ پانی ضرور ڈالا جائے۔

اگر آپ کو مزید کسی راہنمائی کی ضرورت ہو تو

باقی صفحہ 7 پر

احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

بدھ 5- اپریل 2000ء

12-30 a.m نارو ے پروگرام
1-05 a.m. بنگالی ملاقات-
2-05 a.m. ہماری کائنات-
2-35 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر79
3-35 a.m. سویڈش سیکھئے-
4-05 a.m. تلاوت- خبریں-
4-35 a.m. چلڈرنز کارنر-
5-00 a.m. لقاء مع العرب- نمبر288
6-05 a.m. بنگالی ملاقات-
7-10 a.m. اردو کلاس نمبر242
8-25 a.m. سویڈش سیکھئے-
8-55 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر79
10-05 a.m. تلاوت- خبریں-
10-35 a.m. چلڈرنز کارنر-
11-00 a.m سواحیلی پروگرام-
11-40 a.m. درس الحدیث-
12-05 p.m. ہماری کائنات-
12-45 p.m. لقاء مع العرب- نمبر288
1-50 p.m. اردو کلاس- نمبر242
2-55 p.m. انڈونیشین سروس-
4-05 p.m. تلاوت- خبریں-
4-35 p.m. سپینش سیکھئے
5-05 p.m. اطفال سے ملاقات (نئی) (ریکارڈ- 29- مارچ 2000ء)
6-00 p.m. بنگالی سروس-
7-05 p.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر80
8-10 p.m. چلڈرنز کارنر-
8-55 p.m. جرمن سروس-
10-05 p.m. تلاوت- تاریخ احمدیت-
10-15 p.m. اردو کلاس نمبر243
11-20 p.m. لقاء مع العرب- نمبر289

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

جمعرات 6- اپریل 2000ء

12-30 a.m ایم ٹی اے فرانس پروگرام-
12-55 a.m. اطفال سے ملاقات-
1-55 a.m. درثمین-
2-25 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر80
3-25 a.m. سپینش سیکھئے-
4-05 a.m. تلاوت- خبریں-
4-35 a.m. چلڈرنز کارنر-
5-10 a.m. لقاء مع العرب- نمبر289
6-15 a.m. اطفال سے ملاقات-
7-15 a.m. اردو کلاس- نمبر243
8-20 a.m. سپینش سیکھئے-
8-55 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر80
10-05 a.m. تلاوت- خبریں-
10-40 a.m. چلڈرنز کارنر-
11-15 a.m. سندھی پروگرام-
12-10 p.m. درثمین-
12-40 p.m. لقاء مع العرب- نمبر289
2-00 p.m. اردو کلاس- نمبر243
2-55 p.m. انڈونیشین سروس-
4-05 p.m. تلاوت- خبریں-
4-40 p.m. عربی سیکھئے-
4-55 p.m. لقاء مع العرب (نئی) (ریکارڈ- 30- مارچ 2000ء)
5-55 p.m. بنگالی سروس-
7-05 p.m. ہومیوپیتھی کلاس نمبر109
8-05 p.m. چلڈرنز کارنر-
8-55 p.m. جرمن سروس-
10-05 p.m. تلاوت- درس ملفوظات-
10-30 p.m. اردو کلاس- نمبر244
11-40 p.m. لقاء مع العرب- (نئی)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

جمعہ 7- اپریل 2000ء

12-45 a.m. ایم ٹی اے لائف سٹائل- المائدہ-
1-05 a.m. مشاعرہ- موضوع شان قرآن حصہ دوم-
1-55 a.m. کوئز- تاریخ احمدیت-
2-35 a.m. ہومیوپیتھی کلاس نمبر109
3-40 a.m. عربی سیکھئے-
4-05 a.m. تلاوت- خبریں
4-35 a.m. چلڈرنز کارنر (یسرنا القرآن)
4-55 a.m. چلڈرنز کارنر (علمی پروگرام)
5-20 a.m. لقاء مع العرب- (نئی)
6-20 a.m. مشاعرہ حصہ دوم-
7-10 a.m. ایم ٹی اے لائف سٹائل (المائدہ)
7-30 a.m. اردو کلاس- نمبر244
8-35 a.m. عربی سیکھئے
8-55 a.m. ہومیوپیتھی کلاس نمبر109
10-05 a.m. تلاوت- درس الحدیث- خبریں
10-45 a.m. چلڈرنز کارنر-
11-10 a.m. کوئز- تاریخ احمدیت-
11-40 a.m. سرائیکی پروگرام-
12-45 p.m. لقاء مع العرب
1-50 p.m. اردو کلاس
2-55 p.m. انڈونیشین سروس-
3-25 p.m. بنگالی سروس-
4-05 p.m. تلاوت- درس ملفوظات- خبریں-
4-50 p.m. نظم درود شریف-
5-00 p.m. خطبہ جمعہ-
6-00 p.m. دستاویزی پروگرام- سندھ کے تاریخی مقامات-
6-15 p.m. مجلس عرفان (نئی) (ریکارڈ: 31- مارچ 2000ء)
7-20 p.m. خطبہ جمعہ (دوبارہ)
8-20 p.m. چلڈرنز کارنر-
8-55 p.m. جرمن سروس-
10-05 p.m. تلاوت- درس الحدیث
10-25 p.m. اردو کلاس- نمبر245
11-45 p.m. لقاء مع العرب- نمبر290

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ہفتہ 8- اپریل 2000ء

12-30 a.m ایم ٹی اے بیلجیئم پروگرام
1-35 a.m. خطبہ جمعہ-
2-55 a.m. مجلس عرفان-
4-05 a.m. تلاوت- خبریں-
4-35 a.m. چلڈرنز کارنر-
5-10 a.m. لقاء مع العرب- نمبر290
6-20 a.m. خطبہ جمعہ-
7-25 a.m. اردو کلاس نمبر245
8-25 a.m. کمپیوٹرسب کے لئے-
8-55 a.m. مجلس عرفان-
10-05 a.m. تلاوت- خبریں-
10-50 a.m. چلڈرنز کارنر-
11-35 a.m ایم ٹی اے ماریشس پروگرام-
12-20 p.m. دستاویزی پروگرام- سندھ کے تاریخی مقامات-
12-45 p.m. لقاء مع العرب- نمبر290
1-55 p.m. اردو کلاس- نمبر245
3-00 p.m. انڈونیشین سروس-
4-05 p.m. تلاوت- خبریں-
4-40 p.m. ڈینش سیکھئے
5-10 p.m. جرمن ملاقات (نئی) (ریکارڈ- یکم اپریل 2000ء)
6-10 p.m. بنگالی سروس-
7-10 p.m. چلڈرنز کلاس (نئی) (ریکارڈ- 8- اپریل 2000ء)
8-10 p.m. کوئز خطبات امام-
8-55 p.m. جرمن سروس-
10-05 p.m. تلاوت-
10-30 p.m. اردو کلاس نمبر246
11-45 p.m. لقاء مع العرب- نمبر291

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اتوار 9- اپریل 2000ء

12-50 a.m عربی پروگرام-
1-20 a.m. چلڈرنز کلاس- (نئی)
2-20 a.m. ایم ٹی اے ورائٹی پروگرام-
2-50 a.m. جرمن ملاقات (نئی)
4-05 a.m. تلاوت- خبریں-
4-45 a.m. کوئز خطبات امام-
5-10 a.m. لقاء مع العرب- نمبر291
6-15 a.m. کینیڈین پروگرام-
7-15 a.m. اردو کلاس- نمبر246
8-25 a.m. ڈینش سیکھئے-
8-55 a.m. چلڈرنز کلاس (نئی)
10-05 a.m. تلاوت- سیرت النبی ﷺ خبریں-
11-10 a.m. کوئز خطبات امام-
11-35 a.m. جرمن ملاقات-
12-50 p.m. لقاء مع العرب- نمبر291
1-55 p.m. اردو کلاس- نمبر246
2-55 p.m. انڈونیشین سروس-
4-05 p.m. تلاوت- خبریں-
4-40 p.m. چائنیز سیکھئے-
5-10 p.m. ملاقات (ناصرات اور لجنہ کے ساتھ) (ریکارڈ- 2- اپریل 2000ء)
6-10 p.m. بنگالی سروس-
7-10 p.m. خطبہ جمعہ-
8-15 p.m. چلڈرنز کلاس نمبر61
8-55 p.m. جرمن سروس-
10-05 p.m. تلاوت-
10-15 p.m. اردو کلاس- نمبر248
11-30 p.m. لقاء مع العرب- نمبر292

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

پنشنرز احباب دین کے لئے زندگیاں وقف کریں

○ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں۔

"میں تحریک کرتا ہوں کہ بیسیوں آدمی جو پنشن لیتے ہیں اور گھروں میں بیٹھے ہیں۔ خدا نے ان کو موقعہ دیا ہے کہ چھوٹی سرکار سے پنشن لیں اور بڑی سرکار کا کام کریں یعنی دین کی خدمت کریں۔ بیسیوں ایسے لوگ ہیں جو پنشن لیتے ہیں اور جنہیں گھروں میں کوئی کام نہیں۔ میں ان سے کہتا ہوں کہ خدمت دین کے لئے اپنے آپ کو وقف کریں تا کہ ان سکیموں کے سلسلہ میں ان سے کام لیا جائے یا جو مناسب ہوں انہیں نگرانی کا کام سپرد کیا جائے ورنہ اگر نگرانی کا کام نہ کیا گیا تو عملی رنگ میں نتیجہ اچھا نہیں نکل سکے گا۔ جو لوگ پنشنر ز ہیں ساری عمر انہوں نے دنیا کے کاموں میں گزار دی۔ اب کیوں وہ اس کام کو اختیار نہیں کرتے جن کے کرنے سے انہیں خدا تعالیٰ کی رضا حاصل ہو سکتی ہے۔ پس ان کاموں کے لئے ایسے آدمیوں کی ضرورت ہے۔ جنہیں کچھ تجربہ بھی ہو۔ صحت بھی اچھی ہو اور جن میں ابھی طاقت ہو۔ وہ زیادہ عمر والے جو ابھی جواں ہمت ہوں۔ چلنے پھرنے کی طاقت رکھتے ہوں اور دس بارہ گھنٹے متواتر اگر انہیں کام کرنا پڑے تو کر سکتے ہیں ایسے لوگ خصوصیت کے ساتھ اپنے آپ کو پیش کریں۔

(خطبہ جمعہ 10- جنوری 1936ء الفضل جلد 23 نمبر 166)

(وکیل الدیوان)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

پبلشر آغا سیف اللہ- پرنٹر قاضی منیر احمد- مطبع ضیاء الاسلام پریس- مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

مکرم سہیل احمد ثاقب صاحب

ہمارا ہتھیار تو دعا ہی ہے (حضرت مسیح موعود)

قبولیتِ دُعا کے حسین نظارے

غیر ممکن کو یہ ممکن میں بدل دیتی ہے ❁ اے میرے فلسفیو! زورِ دعا دیکھو تو

Sorry nothing can be done for Abdul Karim

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

پانچواں نشان جو ان دنوں میں ظاہر ہوا وہ ایک دعا کا قبول ہونا ہے جو درحقیقت احیائے موتیٰ میں داخل ہے۔ تفصیل اس اجمال کی یہ ہے کہ عبدالکریم نام ولد عبدالرحمٰن ساکن حیدر آباد دکھن ہمارے مدرسہ میں ایک لڑکا طالب العلم ہے قضاء قدر سے اس کو سگ دیوانہ کاٹ گیا۔ ہم نے اس کو معالجہ کے لئے کسولی بھیج دیا۔ چند روز تک اس کا کسولی میں علاج ہوتا رہا پھر وہ قادیان میں واپس آیا۔ تھوڑے دن گزرنے کے بعد اس میں وہ آثار دیوانگی کے ظاہر ہوئے جو دیوانہ کتے کے کاٹنے کے بعد ظاہر ہوا کرتے ہیں اور پانی سے ڈرنے لگا اور خوفناک حالت پیدا ہو گئی۔ تب اس غریب الوطن عاجز کے لئے میرا دل سخت بیقرار ہوا اور دعا کے لئے ایک خاص توجہ پیدا ہو گئی۔ ہر ایک شخص سمجھتا تھا کہ وہ غریب چند گھنٹہ کے بعد مرجائے گا۔ ناچار اس کو بورڈنگ سے باہر نکال کر ایک الگ مکان میں دوسروں سے علیحدہ ہر ایک احتیاط سے رکھا گیا اور کسولی کے انگریز ڈاکٹروں کی طرف تار بھیج دی اور پوچھا گیا کہ اس حالت میں اس کا کوئی علاج بھی ہے۔ اس طرف سے بذریعہ تار جواب آیا کہ اب اس کا کوئی علاج نہیں مگر اس غریب اور بے وطن لڑکے کے لئے میرے دل میں بہت توجہ پیدا ہو گئی اور میرے دوستوں نے بھی اس کے لئے دعا کرنے کے لئے بہت ہی اصرار کیا کیونکہ اس غربت کی حالت میں وہ لڑکا قابل رحم تھا اور نیز دل میں یہ خوف پیدا ہوا کہ اگر وہ مرگیا تو ایک برے رنگ میں اس کی موت شماتت اعداء کا موجب ہوگی۔ تب میرا دل اس کے لئے سخت درد اور بیقراری میں مبتلا ہوا اور خارق عادت توجہ پیدا ہوئی جو اپنے اختیار سے پیدا نہیں ہوتی بلکہ محض خدا تعالیٰ کی طرف سے پیدا ہوتی ہے اور اگر پیدا ہو جائے تو خدا تعالیٰ کے اذن سے وہ اثر دکھاتی ہے کہ قریب ہے کہ اس سے مردہ زندہ ہو جائے۔ غرض اس کے لئے اقبال علی اللہ کی حالت میسر آگئی اور جب وہ توجہ انتہا تک پہنچ گئی اور درد نے اپنا پورا تسلط میرے دل پر کرلیا تب اس بیمار پر جو درحقیقت مردہ تھا اس توجہ کے آثار ظاہر ہونے شروع ہو گئے اور یا تو وہ پانی سے ڈرتا اور روشنی سے بھاگتا تھا اور یا یکدفعہ طبیعت نے صحت کی طرف رخ کیا اور اس نے کہا کہ اب مجھے پانی سے ڈر نہیں آتا۔ تب اس کو پانی دیا گیا تو اس نے بغیر کسی خوف کے پی لیا بلکہ پانی سے وضو کر کے نماز بھی پڑھ لی اور تمام رات سوتا رہا اور خوفناک اور وحشیانہ حالت جاتی رہی یہاں تک کہ چند روز تک بکلی صحتیاب ہو گیا...“

(روحانی خزائن جلد نمبر22‘ ص81‘480 تتمہ حقیقتہ الوحی)

”میں دعا کروں گا“

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔اے لکھتے ہیں:۔

حافظ نبی بخش صاحب نے مجھ سے بیان کیا کہ میں ایک دفعہ بوجہ کمزوری نظر حضرت خلیفہ اول کے پاس علاج کے لئے حاضر ہوا حضرت خلیفہ اول نے فرمایا کہ شاید موتیا اترے گا میں نے دو اور ڈاکٹروں سے بھی آنکھوں کا معائنہ کرایا سب نے یہی کہا کہ موتیا اترے گا تب میں مضطرب و پریشان ہو کر حضرت مسیح موعود کی خدمت میں حاضر ہوا اور تمام حال عرض کر دیا۔ حضور نے الحمدللہ پڑھ کر میری آنکھوں پر دست مبارک پھیر کر فرمایا ”میں دعا کروں گا“ اس کے بعد نہ وہ موتیا اترا اور نہ ہی وہ کم نظر رہی۔“

(سیرۃ المہدی حصہ سوم ص24‘23 روایت نمبر502)

دعا کا ثمرہ بارش

حضرت شیخ رحمت اللہ صاحب بیان کرتے ہیں:۔

میرے قادیان ہجرت کر آنے سے پہلے کا واقعہ ہے کہ حضرت مسیح موعود صبح آٹھ بجے کے قریب ہم آٹھ نو افراد کے ہمراہ موضع بسراواں کی طرف سیر کے لئے نکلے راستہ میں ایک دیہاتی کو جس نے کندھے پر گنے اٹھائے ہوئے تھے اپنی طرف آتا دیکھ کر حضور ٹھہر گئے۔ اس نے قریب آکر کہا۔ مرزا جی! السلام علیکم! حضور نے فرمایا وعلیکم السلام اس نے گنے زمین پر ڈال دیئے اور پنجابی میں کہا کہ بارش کی کمی کی وجہ سے کنوؤں کا پانی سوکھ گیا ہے۔ مویشی بھوکے پیاسے مرنے لگے ہیں فصل تباہ ہو گئی ہے گنے میں دیکھئے رس نہیں رہا۔ آپ بارش کے لئے دعا کریں۔ فرمایا۔ اچھا ضرور کروں گا اور حضور روانہ ہو گئے اور اس نے کہا کہ گنے میں آپ کے گھر چھوڑ آتا ہوں۔

کوئی دو بجے بعد دوپہر ایک بادل ظاہر ہوا اور دیکھتے دیکھتے سارے آسمان پر چھا گیا اور خوب زور سے بارش ہوئی اور اسی وجہ سے مجھے بھی رات قادیان ہی میں ٹھہرنا پڑا۔

(رفقائے احمد جلد نمبر10 ص239)

مرگی سے شفاء

حضرت شیخ رحمت اللہ صاحب بیان کرتے ہیں:۔

ایک دفعہ حضور سیر سے واپس آرہے تھے ہم حضور کے ہمراہ تھے ایک شخص کو حضور کا منتظر پایا وہ بے تحاشا حضور کی طرف دوڑا اور حضور کے قدم پکڑنا چاہے حضور نے اسے پکڑا اور سیدھا کھڑا کر کے پوچھا کہ کیا بات ہے اس نے کہا کہ میری زندگی موت سے بدتر ہے آپ دعا کریں کہ مجھے اس زندگی سے نجات مل جائے۔ حضور نے مسکراتے ہوئے فرمایا کہ خدا نے تو مجھے زندہ کرنے کے لئے بھیجا ہے مارنے کے لئے نہیں۔ میں آپ کی صحت کے لئے دعا کروں گا وہ شخص مرگی کے مرض میں مبتلا تھا اس کے بعد وہ بیس دن قادیان میں ٹھہرا رہا لیکن اس پر مرض کا حملہ نہیں ہوا پھر وہ بیعت کر کے گیا۔ بعد ازاں دو سال تک کبھی نہ کبھی اس سے ملنے کا اتفاق ہوتا رہا اور وہ یہی بتاتا تھا کہ اس کے بعد مجھ پر اس مرض کا حملہ نہیں ہوا۔

(رفقائے احمد جلد نمبر10 ص239)

بغیر لڑائی کے تمغہ

حضرت شیخ فضل احمد صاحب بٹالوی‘ حضرت خلیفہ اول کے متعلق روایت کرتے ہیں:۔

ایک روز آپ نے فرمایا کہ ایک احمدی فوجی انڈین آفیسر ہمارے پاس آئے اور کہنے لگے کہ حضور دعا فرمائیں۔ کہ میں لڑائی میں بھی نہ جاؤں اور مجھے تمغہ بھی مل جائے۔ میں نے کہا کہ ہمیں تو آپ کے قواعد کا علم نہیں۔ معلوم نہیں تمغہ کس طرح ملا کرتا ہے۔ اس نے کہا کہ میڈل اسے ملتا ہے جو لڑائی میں جائے۔ میں نے کہا کہ پھر آپ کو بغیر لڑائی میں جانے کے کیونکر مل سکتا ہے۔ وہ کہنے لگے کہ حضور دعا فرمائیں۔ ہم نے کہا۔ اچھا ہم دعا کریں گے۔ کچھ عرصہ کے بعد وہ آئے اور بتلایا کہ حضور کی دعا سے مجھے تمغہ مل گیا ہے اور دریافت کرنے پر بتلایا کہ میں Base میں تھا۔ کہ میرے نام حکم پہنچا کہ لڑائی کے میدان میں پہنچو۔ میں ڈرا مگر چل پڑا۔ ابھی تھوڑی دور ہی گیا تھا مگر وہ حد پار کر چکا تھا۔ جس کے عبور کرنے پر ایک فوجی افسر تمغہ کا حقدار متصور ہوتا ہے کہ پھر حکم ملا کہ واپس چلے آؤ۔ صلح ہو گئی ہے اور لڑائی بند ہے۔ اس طرح حضور کی دعا سے میں لڑائی پر بھی نہیں گیا اور مجھے تمغہ بھی مل گیا۔

(رفقائے احمد جلد نمبر3 ص77)

آسمان صاف ہو گیا

چوہدری غلام محمد صاحب حضرت خلیفہ اول کی قبولیت دعا کے متعلق فرماتے ہیں:۔

”1909ء کے موسم برسات میں ایک دفعہ لگاتار آٹھ روز بارش ہوتی رہی جس سے قادیان کے بہت سے مکان گر گئے حضرت نواب محمد علی خان صاحب مرحوم نے قادیان سے باہر نئی کوٹھی تعمیر کی تھی وہ بھی گر گئی آٹھویں یا نویں دن حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے ظہر کی نماز کے بعد فرمایا کہ میں دعا کرتا ہوں آپ سب لوگ آمین کہیں۔ دعا کرنے کے بعد آپ نے فرمایا کہ آج میں نے وہ دعا کی ہے جو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ساری عمر میں صرف ایک دفعہ کی تھی یہ دعا بارش کے بند ہونے کی کی تھی۔ دعا کے وقت بارش بہت زور سے ہو رہی تھی اس کے بعد بارش بند ہو گئی اور عصر کی نماز کے وقت آسمان بالکل صاف تھا اور دھوپ نکلی ہوئی تھی۔“

(رفقائے احمد جلد نمبر8 ص71)

بارش تھم گئی

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:۔

ایک دفعہ بڑی تپش کے بعد بارش آئی جس کمرہ میں میں رہتا تھا اس کی کھڑکی میں نے کھول دی اور بارش کا نظارہ دیکھنے لگا۔ چونکہ بڑی دیر کے بعد بارش آئی تھی اس لئے مجھے اس بارش کا بہت مزہ آیا مگر اس روز مجھے پیچش کی شکایت تھی۔ میں ابھی بارش کا نظارہ کر ہی رہا تھا کہ مجھے اجابت محسوس ہوئی جب میں جانے لگا میرے منہ سے بے ساختہ نکلا کہ خدایا! تو ایسا فضل فرما کہ خواہ درمیانی عرصہ میں یہ بارش بند ہو جائے جب میں واپس آؤں تو پھر شروع ہو جائے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ جونہی میں گیا بارش بند ہو گئی اور جب میں کمرہ میں واپس آیا اور میں نے دوبارہ کھڑکی کھولی تو یکدم بارش شروع ہو گئی۔

(تفسیر کبیر جلد ہفتم ص30)

مچھلی کی خواہش

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

مجھے یاد ہے ایک دفعہ میں دریا پر گیا بھائی عبدالرحیم صاحب جو بچپن میں میرے استاد رہے ہیں اور کچھ اور دوست میرے ساتھ کشتی میں سوار تھے جب ہم کشتی میں بیٹھے ہوئے دریا کی سیر کر رہے تھے تو میرے لڑکے ناصر احمد نے اپنے بچپن کے لحاظ سے کہا کہ ابا جان! اگر ہمارے پاس اس وقت مچھلی بھی ہوتی تو بڑا مزہ آتا۔ میں نے کہا

لوگ کہتے ہیں کہ پانیوں میں خواجہ خضر کی حکومت ہے اگر خواجہ خضر کوئی مچھلی ہماری طرف پھینک دیں تو تمہاری یہ خواہش پوری ہو سکتی ہے۔ جب میں نے یہ فقرہ کہا تو بھائی عبدالرحیم صاحب جھنجلا کر کہنے لگے کہ آپ کیسی باتیں کر رہے ہیں اس بچے کی عقل ماری جائے گی میں نے کہا کہ ہمارے خدا میں تو سب طاقتیں ہیں وہ چاہے تو ابھی مچھلی بھجوا دے۔ میں نے یہ فقرہ ابھی ختم ہی کیا تھا کہ یکدم پانی کی ایک لہر اٹھی اور ایک بڑی سی مچھلی کود کر ہماری کشتی میں آ گری۔ میں نے کہا دیکھئے خدا تعالیٰ نے اپنی قدرت نمائی کر دی اور ہمارے دل میں جو خواہش پیدا ہوئی تھی وہ اس نے پوری کر دی۔ خواجہ خضر بے شک وفات پا چکے ہیں مگر ہمارا خدا جو ہمارا خالق اور مالک ہے اور "سمیع الدعا" ہے وہ تو زندہ ہے اور وہ ہمارے جذبات کو جانتا ہے اس نے اس خواہش کو دیکھا اور میری بات کو پورا کر دیا۔

(تفسیر کبیر جلد ہفتم ص30)

اللہ میاں ایک روپیہ بھیجیں

حضرت مصلح موعود دعا کے متعلق ایک واقعہ بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

حضرت خلیفہ اول کے زمانہ میں ایک جماعت نے بڑے اصرار کے ساتھ مجھے اپنے پاس بلایا۔ جب میں واپس آ رہا تھا تو چلتے چلتے کسی آئندہ خرچ کے خیال سے میں نے اپنی جیب میں ہاتھ ڈالا تو ایک روپیہ کم تھا۔ اس وقت میں نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ اللہ میاں مجھے ایک روپیہ بھیجیں ابھی میرے دل سے یہ دعا نکل ہی رہی تھی کہ قریب کے گاؤں سے ایک آدمی ہماری طرف آتا دکھائی دیا۔ جماعت کے لوگ جلدی سے حفاظت کے لئے میرے اردگرد جمع ہو گئے میں نے کہا کیا ہوا۔ کہنے لگے یہ ہمارے سلسلہ کا شدید دشمن ہے اور احمدیوں پر اکثر حملے کرتا رہتا ہے ہم آپ کے گرد اس لئے کھڑے ہو گئے ہیں کہ وہ آپ کو کوئی نقصان نہ پہنچا سکے۔ جب ہم اس گاؤں کے قریب پہنچے تو وہ دوڑتا ہوا آیا اور میرے ساتھیوں کو دھکا دے کر آگے بڑھا اور پھر اس نے ادب کے ساتھ میری طرف ہاتھ بڑھایا اور ایک روپیہ میرے ہاتھ پر رکھ کر چلا گیا۔ میں نے کہا آپ لوگ تو کہتے تھے کہ یہ مارنے آیا ہے اور اس نے تو ایک روپیہ نذرانے کے طور پر دے دیا ہے۔ پھر میں نے انہیں بتایا کہ ابھی میرے دل میں خیال آیا تھا کہ خدا مجھے ایک روپیہ بھیجے سو خدا نے اس شخص کو بھیج دیا اور اس نے مجھے ایک روپیہ نذرانے کے طور پر دے دیا۔"

(تفسیر کبیر جلد ہفتم ص30)

منہ مانگا نشان

محترمہ امتہ الرحمان صاحبہ کی قبولیت دعا کا ایک واقعہ یوں مذکور ہے۔

ایک دفعہ موضع جنڈیالہ (ضلع گوجرانوالہ) میں برادری میں سے ایک رشتہ دار عظیم خاں کی ملاقات کے لئے گئیں۔ گفتگو شروع ہو گئی۔ رات کا وقت تھا۔ اور بادل امڈے ہوئے تھے۔ موسم سرما تھا۔ اور بارشیں ہوتی تھیں۔ عظیم خان نے تنگ آ کر کہا کہ اخبار میں موسم کی خبروں میں میں نے پڑھا ہے کہ کل بارش ہو گی۔ میں کہتا ہوں کہ اگر مرزا صاحب سچے ہیں تو کل بارش نہ ہو۔ اگر ایسا ہو گیا تو میں احمدی ہو جاؤں گا۔ آپ نے کہا منظور ہے۔ گھر کے سب لوگ تو لحاف اوڑھ کر سو گئے۔ لیکن آپ نے چارپائی پر ہی نوافل اور دعائیں شروع کر دیں۔ بہت رات گزر گئی تو سوئیں۔ صبح ہوئی تو عظیم خاں کی بیوی بولی۔ خاں صاحب اٹھئے۔ باہر نکل کر تو دیکھئے آسمان پر تارے نکلے ہوئے ہیں۔ اور بادل کا نام ونشان نہیں۔ عظیم خان سخت شرمندہ ہوا۔ لحاف میں سے نہ نکلتا تھا۔ مگر بدقسمتی سمجھئے کہ منہ مانگا نشان دیکھ کر بھی فائدہ نہ اٹھایا اور ٹال مٹول کر گیا۔

(رفقائے احمد جلد نمبر6 ص86)

ناممکن سے ممکن ہو گیا

حضرت ماسٹر عبدالرحمان صاحب جالندھری تحریر فرماتے ہیں کہ پورٹ بلیئر کے انگریزی سکول میں جو طالب علم اول آئے اسے حکومت تکمیل تعلیم کے لئے نوصد روپے دیتی تھی۔ ان ایام میں بسرام اور درگا پرشاد دو طالب علم وظیفہ حاصل کرنے کے امیدوار تھے۔ امتحان برما یونیورسٹی کی معرفت ہوتا تھا۔ نتیجہ نکلا درگا پرشاد جو گرانڈیل نوجوان تھا اول آیا اور بسرام جو ہماری کتب کا مطالعہ کرتا تھا دوم آیا۔ ٹیچرز کی مجلس میں نتیجہ سنایا گیا تو ماسٹر رنجیت سنگھ نے کہا کہ بسرام جو آپ کا ہم خیال اور مائل بہ (احمدیت) ہے دوم آیا ہے ایسی دعا کریں کہ اول دوم بن جائے اور دوم اول بن جائے۔ بظاہر یہ ناممکن تھا ماسٹر مذکور نے پھر کہا کہ چونکہ آپ کہتے ہیں کہ ہم کرشن اوتار قادیانی کے چیلے ہیں اور ہماری دعا ضرور سنی جاتی ہے اس لئے اس بارہ میں دعا کریں چونکہ اس نے اعلانیہ یہ امر مجلس میں دہرایا تو میں نے بھی دعا کا وعدہ کر لیا چنانچہ میں نے ایک پہاڑی پر دست بدعا ہو کر بارگاہ الٰہی میں عرض کی کہ یا الٰہی! تو میرے واسطے یہ پہاڑ کوہ طور بنا دے۔ چنانچہ اسی رات مجھے خواب میں ایک بورڈ پر لکھا ہوا دکھایا گیا۔ Bisram Provident مجھے تفہیم ہوئی کہ اب آسمان پر طے ہو گیا ہے کہ بسرام اول کر دیا جائے گا اور درگاہ پرشاد دوم ہو جائے گا۔ چنانچہ میں نے یہ خواب ٹیچرز کی مجلس میں بیان کر دی اور کہا کہ تم لوگوں نے ظلم کیا کہ اول کو دوم اور دوم کو اول کرا دیا بعض نے کہا کہ جب سے سکول قائم ہوا ہے ایسا کبھی وقوع میں نہیں آیا۔ درگا پرشاد وظیفہ لے کر کلکتہ کے ایک ہائی سکول میں داخل ہو گیا۔ لوگوں نے مہینہ بھر مجھے ہنسی تمسخر کیا میں یہی جواب دیتا رہا کہ آسمان پر عملدرآمد ہو گیا ہے زمین پر عملدرآمد بعد میں ہوتا ہے۔

خدا کا کرنا کیا ہوا کہ درگا پرشاد کو ایسی مرض دامنگیر ہو گئی کہ اس نے درخواست بھیجی کہ میری ہڈیاں مادر وطن پورٹ بلیئر پہنچاؤ۔ چنانچہ وہ واپس آ کر ملتجی ہوا کہ مریض ہونے کی وجہ سے میں تعلیم حاصل کرنے کے قابل نہیں اس پر میں نے رپورٹ کی کہ لالہ بسرام کو جو دوم نمبر پر کامیاب ہوا تھا بنگال میں تعلیم نہ دلائی جائے بلکہ اسے کرشن اوتار کی سرزمین پنجاب میں تعلیم دلائی جائے چنانچہ میں نے اسے ماڈل سکول لاہور میں تعلیم دلائی۔ اس دوران میں درگا پرشاد کا معمر باپ جنگل کے میوہ جات لایا اور درخواست کی کہ دعا کروں کہ درگاہ پرشاد فوت ہونے سے بچ جائے چنانچہ میں نے اس کے لئے دعا کی وہ موت سے بچ گیا۔ اور اسے ملازمت مل گئی۔

(رفقائے احمد، جلد ہفتم ص101)

مکمل آدمی

حضرت مولوی عبدالواحد خان صاحب کی دعا کا نمونہ:۔

مکرم میاں عبدالحق صاحب رامہ کراچی میں اپنا دو منزلہ بنگلہ تعمیر کرا رہے تھے کہ نچلی منزل کی تعمیر کے بعد روپیہ ختم ہو گیا۔ بہت فکرمند تھے۔ کیونکہ اوپر کی منزل کی تعمیر کے بغیر حسب منشاء کرایہ پر عمارت نہیں اٹھ سکتی تھی۔ میاں صاحب نے مولوی صاحب سے دعا کی درخواست کی۔ چنانچہ آپ نے دعا کی اور رات کو دیکھا کہ ایک انگریز بہت اچھا سوٹ پہنے ہوئے آپ کے سامنے کھڑا ہے اور کہتا ہے کہ میرا نام Complete Man (مکمل آدمی) ہے چنانچہ آپ کو یقین ہو گیا کہ ان کا کام ہو جائے گا۔ چنانچہ صبح ہی ایک امریکن نے آ کر رامہ صاحب کو پانچ ہزار روپیہ پیشگی کرایہ دیا۔ جس سے ان کی مشکل حل ہو گئی۔

(رفقائے احمد جلد نمبر10، ص208)

تاثیر دعا

حضرت غلام رسول راجیکی صاحب فرماتے ہیں:۔

ایک دفعہ میری بیوی کے بڑے بھائی حکیم محمد اسماعیل صاحب کی ایک آدمی سے لڑائی ہو گئی جس میں حکیم صاحب نے اس آدمی کو مار مار کر لہولہان کر دیا۔ اس مضروب کے وارثوں نے جب اسے قریب الموت پایا تو وہ اسے چارپائی پر ڈال کر حافظ آباد کے تھانے میں لے گئے۔ میری خوش دامن صاحبہ نے جب یہ واقعہ سنا تو مجھے حکیم صاحب موصوف کے لئے دعا کرنے کے لئے کہا میں نے جب ان کے لئے دعا کی تو اللہ تعالیٰ نے مجھے ایسی تسکین دی کہ میں نے دعا کے بعد ہی سب گھر والوں کو بتایا کہ نہ تو وہ مضروب مرے گا اور نہ ہی اس کے وارث اسے حافظ آباد کے تھانے میں لے جائیں گے اور نہ ہی مقدمہ دائر کریں گے۔ چنانچہ اس دعا کے بعد واقعی وہ لوگ جو زخمی کو اٹھا کر حافظ آباد لے جا رہے تھے جب تقریباً ڈیڑھ کوس کا فاصلہ طے کر کے حافظ آباد اور اپنے گاؤں کے درمیان ایک نہر کے پل پر پہنچے تو وہاں سے پھر واپس آ گئے اور اس کے بعد وہ مضروب جو بظاہر قریب الموت ہو چکا تھا وہ بھی چند دنوں میں اچھا ہو گیا اور حکیم صاحب کے خلاف مقدمہ بھی کسی نے دائر نہ کیا۔

(حیات قدسی حصہ دوم ص90)

غیبی امداد

حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی بیان کرتے ہیں:۔

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ میں قادیان مقدس میں تھا۔ اتفاق سے گھر میں اخراجات کے لئے کوئی رقم نہ تھی۔ اور میری بیوی کہہ رہی تھیں۔ کہ گھر کی ضروریات کے لئے کل کے واسطے کوئی رقم نہیں۔ بچوں کی تعلیمی فیس بھی ادا نہیں ہو سکی۔ سکول والے تقاضہ کر رہے ہیں بہت پریشانی ہے۔ ابھی وہ یہ بات کہہ رہی تھیں کہ دفتر نظارت سے مجھے حکم پہنچا کہ دہلی اور کرنال وغیرہ میں بعض جلسوں کی تقریب ہے آپ ایک وفد کے ساتھ جانے کے لئے تیار ہو کر ابھی دفتر میں آ جائیں جب میں دفتر میں جانے لگا تو میری اہلیہ نے پھر کہا کہ آپ لمبے سفر پر جا رہے ہیں اور گھر میں بچوں کے گزارا اور اخراجات کے لئے کوئی انتظام نہیں۔ میں ان چھوٹے بچوں کے لئے کیا انتظام کروں؟ میں نے کہا کہ میں سلسلہ کا حکم ٹال نہیں سکتا اور جانے سے رک نہیں سکتا کیونکہ میں نے دین کو دنیا پر مقدم کرنے کا عہد کیا ہوا ہے۔ رسول اللہ کے صحابہ جب اپنے اہل وعیال کو گھروں میں بے سروسامانی کی حالت میں چھوڑ کر جہاد کے لئے روانہ ہوتے تھے تو گھر والوں کو یہ بھی خطرہ ہوتا تھا کہ نہ معلوم وہ واپس آتے ہیں یا شہادت کا مرتبہ پا کر ہمیشہ کے لئے ہم سے جدا ہو جاتے ہیں۔ اور بچے یتیم اور بیویاں بیوہ ہوتی ہیں۔ لیکن اس زمانہ میں ہم سے اور ہمارے اہل وعیال سے نرم سلوک کیا گیا ہے۔ اور ہمیں قتال اور حرب درپیش نہیں بلکہ زندہ سلامت آنے کے زیادہ امکانات ہیں۔ پس آپ کو اس نرم سلوک کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کا شکر بجا لانا چاہئے اس پر میری بیوی خاموش ہو گئیں اور میں گھر سے نکلنے کے لئے باہر کے دروازہ کی طرف بڑھا۔ اس حالت میں میں نے اللہ تعالیٰ کے حضور میں عرض کیا کہ اے میرے محسن خدا تیرا یہ عاجز بندہ تیرے کام کے لئے روانہ ہو رہا ہے اور گھر کی حالت تجھ پر مخفی نہیں تو خود ہی ان کا کفیل ہو اور ان کی حاجت روائی فرما۔ تیرا یہ عبد حقیر ان افسردہ دلوں اور حاجت مندوں کے لئے راحت ومسرت کا کوئی سامان مہیا نہیں کر سکتا۔"

میں دعا کرتا ہوا ابھی بیرونی دروازہ تک نہ پہنچا تھا کہ باہر سے کسی نے دروازہ پر دستک دی۔ جب میں نے آگے بڑھ کر دروازہ کھولا تو ایک صاحب کھڑے تھے۔ انہوں نے کہا کہ فلاں شخص نے ابھی ابھی مجھے بلا کر مبلغ یکصد روپیہ دیا ہے اور کہا ہے کہ یہ آپ کے ہاتھ میں دے کر عرض کیا جائے کہ اس کے دینے والے کے نام کا کسی سے ذکر نہ کریں۔ میں نے وہ روپیہ لے کر انہی صاحب کو اپنے ساتھ لیا اور کہا کہ میں تو اب گھر

سے سفر کے لئے نکل پڑا ہوں۔ بازار سے ضروری سامان خورد و نوش لینا ہے وہ آپ میرے گھر پہنچا دیں۔ کیونکہ میرا اب دوبارہ گھر میں واپس جانا مناسب نہیں۔ وہ صاحب بخوشی میرے ساتھ بازار گئے۔ میں نے ضروری سامان خرید کر ان کو گھر لیجانے کے لئے دے دیا۔ اور بقیہ رقم متفرق ضروریات کے لئے ان کے ہاتھ گھر بھجوا دی۔ فالحمدللہ علی ذالک۔

(حیات قدسی حصہ چہارم ص 5'4)

بارش سے حفاظت

برکات احمد راجیکی صاحب بی۔ اے بیان کرتے ہیں:۔

1942ء کا ذکر ہے کہ میں لاہور میں ملازم تھا۔ میرے بائیں کان میں پھوڑا نکلا اور شدید ورم اور درد پیدا ہوئی جس کی وجہ سے میں بیمار ہو کر رخصت پر قادیان آ گیا۔ چار ماہ کی رخصت دفتر والوں نے جناب ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب انچارج شفاخانہ نور کے سرٹیفکیٹ پر منظور کر لی۔ جب میری رخصت ختم ہونے میں چند دن باقی تھے اور میری طبیعت بھی بہت حد تک سنبھل چکی تھی دفتر کی طرف سے سول سرجن صاحب گورداسپور کو لکھا گیا کہ ہم انچارج شفاخانہ نور کے سرٹیفکیٹ کو کافی نہیں سمجھتے۔ آپ معائنہ کر کے رپورٹ کریں اور مجھے بھی اس کی نقل بھجوا کر جلد معائنہ کرانے کی ہدایت کی گئی۔ میری طبیعت پر یہ بوجھ تھا کہ اب رخصت کے آخری دن ہیں اور صحت کافی اچھی ہو چکی ہے۔ اگر سول سرجن نے لکھا کہ میں ڈیوٹی دینے کے قابل ہوں تو دفتر والے الزام دیں گے کہ پہلا سرٹیفکیٹ غلط تھا۔ جس میں اتنے عرصہ کی رخصت کی سفارش تھی اور اگر اس نے کام کے ناقابل بتایا تو افسران بالا جن میں سے ایک میرا سخت مخالف تھا لمبی بیماری کی وجہ سے ملازمت سے برخواست کرنے کے لئے قدم اٹھا سکتے تھے۔

میں نے اپنی اس الجھن کو حضرت والد بزرگوار مولانا غلام رسول صاحب راجیکی کی خدمت میں بیان کیا۔ آپ نے فرمایا میں دعا کروں گا تم کوئی فکر نہ کرو۔ اور گورداسپور جا کر معائنہ کروا لو چنانچہ میں سائیکل پر نہر کے راستہ گورداسپور روانہ ہوا۔ برسات کا موسم تھا اور آسمان پر کہیں کہیں بادل کے ٹکڑے منڈلا رہے تھے۔ لیکن میں محفوظ اور بآرام گورداسپور پہنچ گیا۔ جب میں معائنہ کرا کے واپس لوٹا تو رستہ میں نہر کی پٹری پر بارش کے آثار تھے۔ اور بعض جگہوں پر پانی بھی کھڑا تھا۔ لیکن جہاں سے میں گزر رہا تھا وہاں مطلع صاف تھا۔ اور اس طرح خاکسار سہولت اور بغیر بھیگنے کے واپس لوٹا۔ واپسی پر حضرت والد صاحب نے بتایا کہ جب تم سائیکل پر روانہ ہوئے تو کچھ دیر بعد ایک گھنا بادل چھا گیا۔ اور بارش شروع ہو گئی۔ میں نے تمہاری تکلیف اور بے سرو سامانی کا خیال کر کے خدا تعالیٰ کے حضور التجا کی کہ بارش سے برکات احمد بچ جائے اور اس کو کوئی تکلیف نہ ہو۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کا فضل شامل حال ہوا اور تم آرام و سہولت سے واپس آ گئے۔ فالحمدللہ۔

(حیات قدسی حصہ پنجم ص 75'174)

کشتی طوفان میں

حضرت مولانا راجیکی صاحب مالابار کے سمندری سفر کے بارے میں فرماتے ہیں:۔

چار دن سمندری سفر میں گزارنے کے بعد جب ساحل مالابار ایک دو میل کے فاصلہ پر رہ گیا۔ تو جہاز کے کپتان کی طرف سے حکم دیا گیا۔ کہ سب مسافر جہاز سے اتر کر کشتیوں میں سوار ہوں۔ اور ساحل پر پہنچیں۔ چنانچہ ایک کشتی پر ہم سوار ہوئے۔ جب ہم ساحل سے نصف میل کے قریب تھے۔ تو اچانک سمندر میں طوفان آ گیا۔ اور ہماری کشتی ڈگمگانے لگی۔ اس ہولناک منظر سے ملاح بھی خوف زدہ ہو کر چلانے لگے۔ اور زور زور سے "یا پیر بخاری" "یا عبدالقادر جیلانی" "یا" "پیر خضر" کی صدائیں بلند ہونے لگیں دیکھتے ہی دیکھتے کشتی میں پانی بھرنا شروع ہو گیا اور سب سواریوں کو موت سر پر منڈلاتی ہوئی نظر آنے لگی۔

میری طبیعت بمبئی سے ہی اعصابی دردوں کی وجہ سے خراب تھی۔ اور اس وقت بھی دورہ تھا۔ لیکن جب میں نے ملاحوں کی مشرکانہ صدائیں سنیں اور ادھر کشتی کی حالت کو دیکھا تو میرا قلب غیرت سے بھر گیا۔ اور میں اسی جوش میں کھڑا ہو گیا اور ملاحوں کو کہا کہ تم لوگ شرک کے کلمات کہہ کر اپنی تباہی اور بھی زیادہ قریب کر رہے ہو۔ تم ان نازک حالات میں ایسے کلمات سے توبہ کرو۔ اور صرف اللہ تعالیٰ کی جناب سے استمداد کرو۔ یہ سب اس لاشریک اور قدوس خدا کے عاجز بندے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کی نصرت کے بغیر کچھ بھی نہیں ہو سکتا۔ بندوں سے مت مانگو۔ بلکہ رب العالمین خدا سے مدد طلب کرو۔ جس نے ان پیروں اور بزرگوں کو پیدا کیا اور ان کو بزرگی بخشی۔ اور یہ سمندر بھی کیا ہے میرے قادر و مقتدر خدا کا ایک ادنیٰ خادم ہے جو اس کے دست تصرف کے ماتحت مد و جزر دکھاتا ہے۔ پس اگر وہ چاہے تو یہ جوش تموج اسی وقت ختم ہو سکتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے عجیب تصرفات ہیں کہ میں نے منہ سے یہ کلمات نکالے ہی تھے کہ سمندر کی موج ہٹ گئی اس کا جوش تھم گیا اور کشتی آرام سے چلنے لگی تب وہ ملاح ہاتھ جوڑ کر کہنے لگے کہ ہماری توبہ! ہماری توبہ!! واقعی اللہ تعالیٰ ہی ہے جو طوفان سے بچا سکتا ہے۔

خدا تعالیٰ کے عجائبات ہیں۔ کہ طوفانی لہروں کی شدت کے وقت مجھے اس قدر روحانی طاقت محسوس ہوتی تھی۔ کہ مجھے یقین تھا۔ کہ اگر ملاح اپنے مشرکانہ کلمات سے باز نہ آئے اور اس وجہ سے کشتی ڈوب گئی۔ تو میں اور عزیز عرفانی صاحب سطح آب پر چل کر بفضلہ تعالیٰ سلامتی سے کنارے پر پہنچ جائیں گے۔ کیونکہ ہم مرکز کی ہدایت کے ماتحت دعوت حق کے لئے جا رہے تھے۔

(حیات قدسی حصہ چہارم ص 82-83)

رپورٹ عرفان احمد صاحب

اطفال الاحمدیہ جرمنی کی دوسری نیشنل علمی ریلی

24 تا 26 دسمبر 1999ء کو مجلس اطفال الاحمدیہ جرمنی کی دوسری نیشنل علمی ریلی کا ناصر باغ میں کامیاب انعقاد ہوا۔ اس ریلی میں بہت سے علمی مقابلہ جات ہوئے' ان میں سے کئی پروگرام تو جرمنی کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ہوئے تھے۔ اس لئے یہ ریلی اس سے پہلی ریلیوں سے منفرد رہی۔ اس ریلی میں جرمنی بھر سے مختلف ریجنز اور لوکل امارتوں کے منتخب اطفال نے شرکت کی۔ اس پروگرام کی ایک اور خاص بات یہ بھی ہے کہ اس سے قبل اطفال کی کوئی بھی ریلی تین دنوں پر مشتمل نہ تھی اور اس مرتبہ ریلی کے طویل ہونے کے باوجود اطفال نے اس میں بھرپور شرکت کی اور مکمل طور پر لطف اٹھایا۔

اس پروگرام میں 18 میں سے 13 ریجنز اور 6 میں سے 4 لوکل قیادتوں کے صرف وہ اطفال شامل ہوئے جو اپنی مقامی مجالس میں نمایاں تھے۔ اس طرح سے ان اطفال کی کل تعداد 225 تھی۔ 24 تاریخ کی صبح 9:00 بجے رجسٹریشن کا آغاز ہوا اور اس وقت ہی دور و دراز کے کئی ریجنز سے آئے ہوئے اطفال بھی موجود تھے۔ رجسٹریشن کے لئے یہاں پر ایک ٹیم موجود تھی جس کی کوشش تھی کہ کسی طفل کو اندراج میں مشکل پیش نہ آئے۔ ہر ریجن اور لوکل قیادت سے آئے ہوئے قائدین اور ناظمین اطفال نے اپنے ساتھ آئے ہوئے اطفال کی رجسٹریشن کرائی۔ شام پانچ بجے تک مختلف تفریحی پروگرام ہوتے رہے' اس کے بعد علمی مقابلوں کا آغاز ہوا۔ یہ مقابلے ناصر باغ کے دو ہالز میں منعقد ہوئے ایک ہال میں کوئز مقابلے شروع ہوئے جو جرمن زبان میں تھے اور دوسرے ہال میں اسی وقت بیت بازی کا دلچسپ مقابلہ شروع ہوا۔ بیت بازی کے مقابلوں میں جج کے فرائض محترم عامر مجید صاحب نے انجام دیئے ان کی معاونت کے لئے رانا عبدالواجد خاں صاحب' رضوان احمد درانی صاحب' جاوید شاہ صاحب' اشفاق احمد طاہر صاحب' اظہر احمد بٹ صاحب' ناصر احمد گھمن صاحب' عبدالرؤف صاحب' ظریف احمد قمر صاحب بھی موجود رہے۔ تمام مقابلے بے حد دلچسپ اور شاندار تھے' اطفال کی کارکردگی سے معلوم ہوتا تھا کہ انہوں نے کافی محنت اور دلجمعی سے ان مقابلوں کی تیاری کی ہوئی تھی۔ ریلی کے پہلے روز پانچ مقابلے ہوئے اور دوسرے روز سات جبکہ تیسرے روز بیت بازی کا فائنل مقابلہ Westfalen اور Hessen-Mitte کے درمیان ہوا یہ مقابلہ بہت ہی سخت رہا دونوں ٹیموں کی طرف سے 35'35 شعر پڑھے گئے اور فیصلہ نہ ہو سکنے کے باعث مقابلہ وقت مقررہ سے بھی زیادہ دیر تک جاری رہا۔ چنانچہ سخت کوشش کے بعد Hessen-Mitte کی ٹیم نے کامیابی حاصل کر لی اور اپنے سابقہ سال کے اعزاز کو برقرار رکھا۔ علاوہ ازیں نظم اور تقریر کے مقابلہ جات بھی ہوئے۔ اس سلسلے میں سیرت النبی ﷺ' یوم مسیح موعود' یوم مصلح موعود اور یوم خلافت کے حوالے سے عناوین پہلے ہی سے ریجنز کو دیئے گئے ہر پروگرام میں اوسط 13'13 اطفال نے حصہ لیا۔ ابتدائی میچز میں مکرم عامر مجید صاحب اور رانا عبدالواجد خاں صاحب نے منصفی کے فرائض انجام دیئے۔ ہر مقابلے سے 5'5 اطفال منتخب کئے گئے جنہوں نے فائنل مقابلے کے لئے کوالیفائی کیا۔ نظم کے فائنل مقابلہ جات تیسرے روز ہوئے اس روز مکرم داؤد احمد ناصر صاحب اور مکرم عامر مجید صاحب بطور منصف موجود تھے اور انہیں مقابلوں میں اول' دوم' سوم اطفال کے نتائج کا اعلان کیا گیا۔ تقریباً 5:30 پر اختتامی تقریب ہوئی۔ اس موقعہ پر قائمقام صدر مجلس خدام الاحمدیہ موجود تھے اور انہوں نے اپنے ہاتھ سے جیتنے والے اطفال میں انعامات تقسیم کئے۔ اس کے بعد تمام احباب اپنے اپنے گھروں کی جانب روانہ ہوئے۔

(ماہنامہ گلشن احمد جرمنی۔ فروری 2000ء)

قدرت کا کرشمہ

انڈونیشیا میں احمدیہ مشن کے قیام کے ابتدائی زمانہ میں ایک مرتبہ باندونگ شہر میں مولانا رحمت علی صاحب ایک احمدی درزی مکرم محمد یوسف صاحب کی دکان پر بیٹھے ہوئے تھے کہ ہالینڈ کے ایک عیسائی بشپ ادھر آ نکلے اور احمدیت اور عیسائیت پر تبادلہ خیالات شروع ہو گیا اور لوگوں کا ایک ہجوم اکٹھا ہو گیا کہ اسی اثناء میں اچانک موسلا دھار بارش برسنے لگی وہ علاقہ ایسا ہے کہ جب بارش ہو تو کئی کئی گھنٹے مسلسل برستی ہے۔ پادری صاحب جب بحث میں عاجز آ گئے تو انہوں نے اپنی ناکامی پر پردہ ڈالنے کے لئے مولانا صاحب کو للکار کر کہا کہ اگر واقعی عیسائیت کے مقابلے پر احمدیت سچی ہے تو اس وقت ذرا اپنے خدا سے کہیئے کہ اپنی قدرت کا کرشمہ دکھائے اور اس موسلا دھار بارش کو یکدم بند کر دے۔ اس نادان' کوتاہ نظر اور روحانیت سے عاری پادری کی نظر بر ستی ہوئی بارش اور گھرے ہوئے بادلوں پر تھی مگر مولانا صاحب نے زندہ خدا پر زندہ ایمان کا ثمرہ چکھا ہوا تھا۔ چنانچہ بلا حیل و حجت اسی وقت بڑی پر اعتماد آواز میں بارش کو مخاطب کر کے کہا۔

"اے بارش! تو اس وقت خدا کے حکم سے تھم جا اور احمدیت کے زندہ اور سچے خدا کا ثبوت دے۔"

چنانچہ چند منٹ نہیں گزرے تھے کہ بارش تھم گئی۔

(الفضل 23 جنوری 1984ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 32623 میں عمران احمد خان زاہد ولد مقصود احمد خان قوم پٹھان پیشہ طالب علمی عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-11-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد عمران احمد خان زاہد ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد خان وصیت نمبر 29302 گواہ شد نمبر 2 محمد شریف خان ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32624 میں رانا نصیر احمد ولد رانا خان شیر قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ککی نو ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-10-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد رانا نصیر احمد ولد خان شیر ککی نو ضلع جھنگ گواہ شد نمبر 1 جاوید اقبال مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 رانا عبدالرزاق ککی نو ضلع جھنگ۔

مسل نمبر 32625 میں تقی احمد ولد سردار خان قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جامعہ احمدیہ کوترونوالی ضلع سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-8-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد تقی احمد ساکن جامعہ احمدیہ کوترونوالی سیالکوٹ شہر گواہ شد نمبر 1 اسد محمود باجوہ وصیت نمبر 30642 گواہ شد نمبر 2 افضال احمد وصیت نمبر 27427۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32626 میں حافظ عدنان متین احمد خان ولد رانا عبدالغفار خان صاحب قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی الف ربوہ حال سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-11-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ سائیکل مالیتی۔/2000 روپے۔ 2۔ گھڑی مالیتی۔/400 روپے۔ 3۔ انگوٹھی نقرئی۔/50 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد حافظ عدنان متین احمد خان گرین ٹاؤن سرگودھا گواہ شد نمبر 1 عبدالغفار خان وصیت نمبر 15291 والد موصی گواہ شد نمبر 2 عبدالرؤف خان وصیت نمبر 30692 برادر موصی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32627 میں سہیل اختر ولد محمد لقمان قوم تھہیم پیشہ طالب علمی عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ غازی خان شہر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 98-10-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد سہیل اختر 41/15 ڈیرہ غازی خان شہر گواہ شد نمبر 1 غلام رسول اعوان وصیت نمبر 18963 گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32628 میں بدر نوشین بنت ملک مظفر خان جوئیہ قوم جوئیہ پیشہ طالب علمی عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 152 شمالی ضلع سرگودھا حال کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-6-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/50 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ بدر نوشین ٹرانٹو کینیڈا گواہ شد نمبر 1 ملک مظفر خان جوئیہ والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد طیب کینیڈا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32629 میں عدنان وحید ولد بشیر احمد صاحب قوم گگے زئی افغان پیشہ طالب علمی عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-5-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/8 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/800 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/8 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد عدنان وحید کینیڈا گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 Naseer Uddin Sadiq کینیڈا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32630 میں اقبال بانو زوجہ منظور احمد صاحب باجوہ قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 314 ج۔ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ حال جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 96-4-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیورات 23 تولے مالیتی۔/4600 مارک۔ 2۔ زیورات نقرئی وزنی 17 تولہ مالیتی۔/136 مارک۔ 3۔ حق مہر۔/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/150 مارک DM ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ اقبال بانو جرمنی گواہ شد نمبر 1 منظور احمد باجوہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالمومن عامر جرمنی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32631 میں تابش جبین زوجہ مکرم محمد رمضان احمد صاحب قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ حال جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-7-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم۔/7000 روپے۔ 2۔ زیورات طلائی وزنی 12 تولہ مالیتی۔/2100 جرمن مارک۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/50 جرمن مارک ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ تابش جبین ربوہ حال جرمنی گواہ شد نمبر 1 محمد رمضان احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 صوفی نذیر احمد وصیت نمبر 10091۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اطلاعات و اعلانات

اعلان داخلہ برائے انگلش میڈیم بوائز و گرلز اور اردو میڈیم بوائز

○ نصرت جہاں اکیڈمی انگلش میڈیم بوائز و گرلز سیکشن اور اردو میڈیم بوائز میں کلاس ششم تا نہم کے لئے چند محدود سیٹوں پر داخلہ کی گنجائش ہے داخلہ ٹیسٹ درج ذیل پروگرام کے مطابق ہوگا۔

1- 12-4-2000 انگلش، سائنس 8 بجے صبح

2- 13-4-2000 ریاضی 8 بجے صبح

داخلہ فارم نصرت جہاں اکیڈمی کے فیس آفس سے دفتری اوقات میں حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ فارم داخلہ جمع کروانے کی آخری تاریخ 10-4-2000 ہے۔

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی۔ ربوہ)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد کی صحت یابی کے لئے دعا کی تحریک

○ ربوہ: 4- اپریل۔ الحمدللہ کہ محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت کو آج محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا مبشر احمد صاحب نے کولہے کی ہڈی جڑ جانے کے بعد پہلی دفعہ چلایا۔ محترم مولانا چند قدم چلے۔ خدا کے فضل سے موصوف کے کولہے کی ہڈی بالکل درست طور پر جڑ چکی ہے اور اب مولانا نے چلنا شروع کر دیا ہے۔ یاد رہے کہ چند روز سے مولانا موصوف نے وہیل چیئر پر دفتر آنا شروع کر دیا ہے اور معمول کے کام بھی شروع کر دیئے ہیں۔ الحمدللہ

محترم مولانا موصوف کی کامل صحت یابی اور طویل عمر کے لئے خصوصی دعاؤں کی درخواست ہے۔

اعلان دارالقضاء

○ (مکرم حامد احمد خان صاحب بابت ترکہ مکرمہ امۃ الحمید صاحبہ)

مکرم حامد احمد خان صاحب ابن مکرم نواب محمد احمد خان صاحب ساکن کوٹھی دارالسلام 23/3 دارالصدر غربی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میری والدہ محترمہ امۃ الحمید صاحبہ بقضائے الٰہی وفات پاگئی ہیں۔ قطعہ نمبر 23/3 دارالصدر ربوہ رقبہ چار کنال ان کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ یہ قطعہ ان کے ورثاء کے نام بمطابق حصص شرعی منتقل کر دیا جائے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:-

1- مکرم محمود احمد خان صاحب (پسر)

2- محترمہ راشدہ مبارکہ صاحبہ (دختر)

3- مکرم حامد احمد خان صاحب (پسر)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔ (ناظم دارالقضاء۔ ربوہ)

سانحہ ارتحال

○ مکرم مرزا خلیل احمد صاحب وقف جدید تحریر کرتے ہیں۔ مکرمہ خورشید عصمت صاحبہ اہلیہ مرزا محمد رفیع صاحب دارالرحمت شرقی ربوہ ایک مختصر علالت کے بعد 20- مارچ 2000ء کو اپنے بیٹے مرزا رفیق احمد عاصم صاحب کے پاس جرمنی میں انتقال کر گئیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں اس لئے ان کا جسد خاکی ربوہ لایا گیا جہاں ان کی نماز جنازہ بیت المبارک میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب نے پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین مکمل ہونے پر مکرم مولانا نورالحق تنویر صاحب جامعہ احمدیہ نے دعا کروائی۔

مرحومہ مرزا محمد شفیع صاحب آف چونڈہ ضلع سیالکوٹ کی بڑی بہو تھیں۔ مرحومہ نے پسماندگان میں ایک بیٹا اور چار بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ ایک بیٹی لئقی سہیل صاحبہ نائب صدر لجنہ اماءاللہ جرمنی اور سیکرٹری اشاعت ہیں دوسری بیٹی خدیجہ بشریٰ صاحبہ سابق سیکرٹری تربیت رہی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل بخشے۔

درخواست دعا

○ مکرم مبارک احمد صاحب جنرل سیکرٹری مرید کے کی والدہ محترمہ ہارٹ اٹیک کی وجہ سے جرمنی کے ہسپتال میں ICU میں داخل ہیں۔

○ مکرم جواد گل صاحب اسلام آباد سے تحریر کرتے ہیں کہ میرے والد مکرم چوہدری محمد آصف ساہی صاحب F-7/2 اسلام آباد بلڈ کینسر کے مرض میں مبتلا ہیں اور ہسپتال میں داخل ہیں۔

○ مکرم اخی امان صاحب آف چتو کی کا پوتا اور مکرم سرفراز احمد صاحب کا بیٹا عزیزم مبشر احمد علی عمر 10 سال دل میں سوراخ ہونے کی وجہ سے سخت تکلیف میں ہے بیرون ملک علاج کروانے کے لئے کوشش کر رہے ہیں۔

احباب جملہ مریضوں کی صحت یابی کے لئے دعا کریں۔

بقیہ صفحہ 1

گلشن احمد نرسری سے رابطہ کریں جہاں سے آپ کو ہر وقت تجربہ کار مالی مفید مشورے دینے کے لئے موجود ہوتے ہیں۔ اور گلشن احمد نرسری سے ہر قسم کے سایہ دار پھلدار اور پھول دار پودے نہایت ارزاں نرخوں پر دستیاب ہیں اس کے علاوہ کھادیں، گملے وغیرہ بھی احباب کی سہولت کے لئے موجود ہیں۔ احباب اس سہولت سے بھی فائدہ اٹھائیں۔

(تزئین ربوہ کمیٹی)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

امریکہ نے اسرائیل کی امداد بند کر دی

شام سے مذاکرات میں تعطل پیدا کرنے پر امریکہ نے اسرائیل کی امداد بند کر دی ہے۔ گولان کی پہاڑیوں سے انخلاء کی صورت میں نئے سرے سے آباد کاری اور فوجی اخراجات کے لئے 17 بلین ڈالر کی امداد کا اعلان کیا گیا تھا۔ امریکی وزیر دفاع ولیم کوہن نے کہا کہ حتمی معاہدہ طے پانے تک امداد نہیں دیں گے۔ امریکی وزیر دفاع چین اور اسرائیل کے درمیان بڑھتے ہوئے تجارتی و فوجی تعلقات پر اپنی تشویش کا اظہار کرنے تل ابیب پہنچ گئے۔

سری لنکن فوج اور باغیوں میں لڑائی

فوجی اور

جغرافیائی اہمیت کے ایک راستے پر قبضہ کرنے کیلئے سری لنکن فوج اور باغیوں میں خوں ریز لڑائی میں 78- افراد ہلاک اور 97 زخمی ہو گئے۔ ہلاک شدگان میں 17 فوجی بھی شامل ہیں۔ لڑائی کے باعث علاقے میں ساڑھے 12- ہزار افراد پھنس کر رہ گئے۔ لوگوں کو نکالنے کے لئے عالمی امدادی اداروں سے بات چیت جاری ہے۔

داغستان میں پھر بم دھماکہ

داغستان میں بم کے ایک طاقتور دھماکے کے نتیجے میں کئی افراد شدید زخمی ہو گئے جبکہ کئی عمارتوں کو بھی شدید نقصان پہنچا۔ یہ دھماکہ دارالحکومت مچکالا میں ہوا۔

انسانی کلوننگ کی اجازت کا فیصلہ

برطانوی اخبار ٹیلی گراف نے دعویٰ کیا ہے کہ برطانوی حکومت انسانی کلوننگ کی اجازت دینے والی ہے۔ اخبار نے لکھا ہے کہ اس سے بہت زیادہ فوائد حاصل ہو سکتے ہیں۔ حکومت نے یہ فیصلہ طبی ماہرین کے ایک پینل کی سفارشات کی روشنی میں کیا۔ جس کے مطابق ماہرین نے دعویٰ کیا ہے کہ کلوننگ سے دل کی بیماریوں اور جگر کے عارضہ پر قابو پانے میں مدد ملے گی۔

معاہدہ ختم کرنے کی دھمکی

جنوبی کوریا نے راکٹوں کی خریداری کے معاملے میں امریکہ سے معاہدہ ختم کرنے کی دھمکی دے دی ہے۔ جنوبی کوریا کے سرکاری اہلکار کرنل کم بونگ یانگ نے کہا کہ امریکہ ہم پر میزائلوں کی رینج بڑھانے کے معاملہ پر بعض ناقابل قبول شرائط عائد کر کے منصوبے میں تاخیر پیدا کر رہا ہے۔ یاد رہے کہ جنوبی کوریا ڈیڑھ ارب ڈالر سے ملٹی پل لانچ راکٹ خریدنے کے معاہدے کے علاوہ پہلے ہی تین سو ملین ڈالر کا اسلحہ خرید چکا ہے۔

مفرور قیدیوں کی گرفتاری

کولمبیا میں جیل سے فرار ہو جانے والے 74 قیدیوں کی گرفتاری کے لئے پولیس جا بجا چھاپے مار رہی ہے۔ یہ خطرناک قیدی ایک ہفتہ قبل جیل سے فرار ہو گئے تھے۔

230 فلسطینی قیدیوں کی فہرست

فلسطینی حکام نے 230 قیدیوں کی فہرست اسرائیلی حکام کے حوالے کر دی ہے۔ فلسطینی نمائندے سائب برکات نے کہا ہے کہ ان فلسطینی قیدیوں کو جلد رہا کر دیا جائے۔ اسرائیلی حکام نے یقین دہانی کرائی کہ ان قیدیوں کو دو ہفتے کے اندر رہا کر دیا جائے گا۔ یاد رہے کہ ان میں سے کئی قیدی سالہا سال سے اسرائیلی جیلوں میں قید ہیں۔

لبنان میں نئی جنگ کا خطرہ

اسرائیل نے طے کر دیا ہے کہ وہ جولائی تک جنوبی لبنان خالی کر دے گا۔ شام نے کہا ہے کہ اسرائیلی فوج وہاں سے جانے کے بعد وہ اپنی فوج وہاں بھیج سکتا ہے۔ اسرائیل کی کابینہ نے شام کے اس فیصلے پر سخت رد عمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ لبنان میں شامی فوج آئی تو علاقے میں نئی جنگ چھڑ سکتی ہے۔ اور ایسی حرکت کا نتیجہ لبنان میں شامی ٹھکانوں پر اسرائیلی حملے کی صورت میں بھی نکل سکتا ہے شام نے کہا ہے کہ وہ چاہتا ہے کہ اسرائیل پہلے اس کے ساتھ معاہدہ کر لے۔

انسانی حقوق کی نمائندہ کا دورہ

اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کی تنظیم کی نمائندہ مسز میری رابنسن نے چیچنیا اور انگوشتیا میں چیچن افراد کے کیمپوں کا دورہ کیا اور وہاں کے رہنے والوں سے روس کی جارحیت کے روح فرسا اور المناک حالات سنے۔ تاہم روس نے ان کو پانچ بڑے نظربندی مراکز کا دورہ کرنے کی اجازت دینے سے انکار کر دیا۔ بتایا گیا ہے کہ ان کیمپوں میں چیچن افراد کو نہایت خستہ حال میں رکھا گیا ہے۔

پٹرول کی قیمت کے مسئلے پر کمبوڈیا میں ہڑتال

کمبوڈیا میں پٹرول کی قیمتوں میں اضافے کے مسئلے پر ہڑتال ہوئی اور مظاہرے ہوئے۔ سینکڑوں ڈرائیوروں نے وزارت خزانہ اور قومی اسمبلی کے باہر مظاہرہ کیا۔ حکومتی پالیسی کے خلاف نعرہ بازی کی گئی۔

قذافی امریکہ تعلقات

لیبیا کے ترجمان نے کہا ہے کہ لیبیا کے صدر قذافی امریکہ کے ساتھ بہتر تعلقات پر آمادہ ہیں۔ بہتر تعلقات دونوں ملکوں کے مفاد میں ہیں۔ یاد رہے کہ فریقین کے تعلقات 1981ء سے منقطع ہیں۔

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 4 اپریل۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 19 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 34 درجے سنٹی گریڈ

بدھ 5-اپریل۔ غروب آفتاب۔ 6-33

جمعرات 6-اپریل۔ طلوع فجر۔ 4-25

جمعرات 6-اپریل۔ طلوع آفتاب۔ 5-49

پاکستان اور امریکہ میں فاصلے بڑھ گئے

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے 5 ملکی دورے کے اختتام پر تھائی لینڈ کے دارالحکومت بنکاک میں کہا کہ مسئلہ کشمیر دہشت گردی اور ایٹمی ہتھیاروں کے معاملات میں پاکستان اور امریکہ میں فاصلے بڑھ گئے ہیں۔ پاکستان کے افغانستان جیسے خطرناک مسائل سے پاک امریکہ تعلقات خراب ہو رہے ہیں۔ یہ صورت حال تشویشناک ہے اور اسکی اصلاح کرنا ضروری ہے۔ ہمیں صدر کلنٹن کے بھارت میں 5 دن گذارنے اور پاکستان میں صرف چھ گھنٹے ٹھہرنے کے معاملے سے کوئی خطرہ درپیش نہیں۔ چیف ایگزیکٹو نے کہا کہ تشویش والے کلیدی مسائل پر پاکستان اور امریکہ کے موقف میں گہرا تضاد پایا جاتا ہے۔ دونوں کی رائے مختلف ہے۔ مجھے پریشانی ہے کہ ہمارے امریکہ کے ساتھ تعلقات اس قدر نچلی سطح تک پہنچ چکے ہیں۔ پاکستان ہر قسم کی دہشت گردی کے خلاف ہے۔ بھارت قیام امن کی کوششوں کو سبوتاژ کر رہا ہے۔

پاکستانی صورت حال پر تشویش

تھائی لینڈ کے وزیراعظم نے پاکستان کی صورت حال پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ اور نواز شریف سے انصاف کئے جانے کا مطالبہ کیا ہے۔ وزیراعظم شوان نے چیف ایگزیکٹو سے جمہوریت بحال کرنے کا مطالبہ کیا۔ جنرل مشرف نے یقین دلایا کہ نواز شریف کیس کا فیصلہ انصاف پر مبنی ہوگا۔ تھائی لینڈ نے پاکستان کو آسیان کا رکن بنانے پر ہمدردانہ غور کا وعدہ کیا۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ نواز شریف کیس میں حکومت عدالتی فیصلہ پر اثر انداز نہیں ہوگی۔

گڑبڑ کی تو پکڑلیں گے

گورنر پنجاب جنرل (ر) محمد صفدر نے کہا ہے پانچ ماہ تک شرافت کا مظاہرہ کرتے رہے ہیں۔ لیگیوں نے گڑبڑ کی تو انہیں پکڑلیں گے۔ عوام کے جان ومال کا تحفظ حکومت کی ذمہ داری ہے۔ پنجاب میں الحمدللہ امن وامان اور چین وسکون ہے۔ انہوں نے کہا کہ احتساب میں تاخیر کی وجہ ماہرین کا نہ ملنا ہے۔ قوم بہت جلد لیڈروں کو جیل کی سلاخوں کے پیچھے دیکھے گی چکوال میں خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا چیف ایگزیکٹو کے غربت مکاؤ پروگرام پر عمل ہو رہا ہے۔

6-اپریل سے نبٹنے کیلئے اقدامات

حکومت نے 6-اپریل کو نواز شریف کیس کے فیصلے کے پیش نظر ممکنہ حالات سے نبٹنے کے لئے تمام انتظامات کرلئے ہیں۔ لیگی متوالوں کے خلاف گرفتاری آپریشن شروع کیا جا رہا ہے۔ پیپلز پارٹی اور جی ڈی اے نے احتجاجی تحریک کی اپیل پر مسلم لیگ سے تعاون کرنے سے انکار کردیا ہے۔

سپریم کورٹ نوٹس لے

بیگم کلثوم نواز شریف نے کہا ہے کہ صدر سے اپیل پھانسی پر ہوتی ہے۔ اس کی طرف اشارہ کرکے جنرل مشرف نے طیارہ کیس کا فیصلہ سنا دیا ہے۔ سپریم کورٹ نوٹس لے۔ یہ بیان توہین عدالت ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ کیا جنرل مشرف نے پی سی او کے تحت عدالتی فیصلے سنانے کا اختیار حاصل کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر میرٹ پر فیصلہ ہوا تو اتنا سخت نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ وہ کہتے ہیں کہ بینظیر اور نواز شریف کو بیس سال نہیں آنے دیں گے تو کیا وہ خدائی فیصلے بھی کرنے لگے ہیں۔ بیگم کلثوم نواز نے کہا کہ کارگل کے بارے میں 12-اکتوبر سے دس دن پہلے مرتب ہونے والی رپورٹ بھی سامنے لائی جائے۔

طیارہ کیس پر اربوں کا جواء

طیارہ کیس کے فیصلے کے بارے میں بھی جواء بازی شروع ہو گئی ہے۔ اربوں روپے کی شرطیں لگائی جا چکی ہیں۔ 15 سال سے زیادہ قید فیورٹ ہے۔ پھانسی اور بری ہونے کا ریٹ زیادہ ہو گیا ہے۔

مزاروں پر دعائیں

نواز شریف کے والدین نے حضرت بابا فرید گنج شکر کے مزار پر بیٹوں کی رہائی کے لئے دعا کی۔ میاں شریف نے کہا کہ بیٹوں اور ان کے ساتھیوں کا معاملہ خدا پر چھوڑ دیا ہے۔

فیصلہ آنے تک خاموشی

بیگم کلثوم نواز نے کہا کہ اب میں فیصلہ آنے تک خاموش رہوں گی۔ دعا اور عبادت میں وقت گذاروں گی۔ انہوں نے بتایا کہ فیصلہ سننے کے وقت ہم سب کراچی جائیں گے۔

ملک تنہا ہوتا جارہا ہے

پیپلز پارٹی کی چیئرپرسن بینظیر بھٹو نے اپنے والد ذوالفقار علی بھٹو کی برسی پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ ملک تنہا ہوتا جارہا ہے۔ کارکن بھٹو کے نظریات پر چلیں۔ ادارے تباہ ہو رہے ہیں۔ جمہوریت اور قانون کی حکمرانی خطرے میں ہے۔ فوجی حکمران مشکل سے نہیں نکال سکتے۔ پیپلز پارٹی کے کارکن آمریت کے خاتمہ کے لئے تیار ہوجائیں۔

عالمی عدالت انصاف میں سماعت شروع

عالمی عدالت انصاف ہیگ ہالینڈ میں بھارت کے خلاف ہرجانہ کے پاکستانی دعویٰ کی سماعت شروع ہو گئی ہے۔ عدالت ابتدا میں پاکستان کے غیر مسلح طیارے اٹلانٹک کو مار گرانے کے پاکستانی دعویٰ کے قابل سماعت ہونے یا نہ ہونے کا بھی تعین کرے گی۔ پاکستان نے اس طیارے کی تباہی پر بھارت سے ہرجانہ طلب کیا ہے۔ عزیزاے منشی نے پاکستان کی طرف سے دلائل پیش کرتے ہوئے کہا کہ جہاز کے ٹکڑے پاکستان کی حدود سے ملے جو اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ طیارہ اپنی حدود میں تھا۔

شریف خاندان کی کرپشن

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ شریف خاندان نے کرپشن میں مارکوس کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کلثوم نواز نے فوج کے خلاف احتجاج کیا تو لوگ ان کے سیاست میں آنے کی مخالفت کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ مذہبی جماعتوں کے اقتدار میں آنے سے کوئی خوف نہیں۔ کرپٹ سیاستدانوں کو قبول نہیں کریں گے۔ الیکشن میں مذہبی جماعتوں کو حصہ لینے کے لئے یکساں مواقع فراہم کئے جائیں گے۔

سمجھوتہ ایکسپریس چلتی رہے گی

بھارت نے کہا ہے کہ سمجھوتہ ایکسپریس چلتی رہے گی۔ اس بارے میں پاکستان ریلوے سے بات کریں گے۔ بھارتی دفتر خارجہ کے ترجمان نے کہا کہ بعض شرپسند عناصر اسے سمگلنگ کیلئے استعمال کرتے ہیں۔ ہم بند نہیں کرنا چاہتے۔

ٹریک ٹو ڈپلومیسی

بھارت کے ذرائع نے کہا ہے کہ ٹریک ٹو ڈپلومیسی میں چند روز تک بریک تھرو ہوگا۔ مسئلہ کشمیر کا مرحلہ وار حل ممکن ہو سکتا ہے۔ بی بی سی نے کہا ہے کہ اگلے ہفتہ دونوں ممالک کے وزرائے خارجہ آپس میں کولمبو میں ملیں گے۔

داخلہ برائے کلاس ششم

کریسنٹ گرئمر سکول کے سیکشن A کا

ٹیسٹ وانٹرویو مورخہ 6-4-2000 کو ہوگا

پرنسپل: خالد احمد شمس

مریم میڈیکل سنٹر

نزد یادگار چوک دارالصدر جنوبی ربوہ۔ فون 944

24 گھنٹے ایمرجنسی سروس

(گائنی میڈیکل سرجیکل میٹرنٹی)

الٹراساؤنڈ زیر نگرانی لیڈی الٹراساؤنڈ سپیشلسٹ

تعارفی قیمت صرف 200 روپے

ای سی جی کلینکل لیبارٹری

افتتاح انشاء اللہ یکم اپریل 2000ء

مشورہ مفت (5 اپریل تا 15 اپریل 2000ء)

(10 دن تک)

ڈاکٹر مبارک احمد شریف فزیشن اینڈ سرجن

ڈاکٹر رشیدہ فوزیہ الٹرا ساؤنڈ سپیشلسٹ

نصرت جہاں اکیڈمی کی تمام کتابیں اور کاپیاں بارعایت دستیاب ہیں۔

رؤف بکڈپو اقصیٰ روڈ ربوہ۔ فون 212297

بچیوں کا سکول یونیفارم

نصرت جہاں اکیڈمی اور دوسرے تمام تعلیمی اداروں کیلئے بچیوں اور بچوں کے سکول یونیفارم کیلئے

شہزاد گارمینٹس

6 محسن بازار اقصیٰ روڈ ربوہ۔ فون 212039

حضرت حکیم نظام جان کا چشمہ فیض

مشہور دواخانہ

مطب حمید

کا ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے

*ہر ماہ 7-6-5 تاریخ اقصیٰ چوک ربوہ۔

کوٹھی نمبر 47 رحمان کالونی ربوہ ☎ 212755-212855

*ہر ماہ 12-11-10 تاریخ NW741 دوکان نمبر 1 کالی ٹینکی نزد ظہور الٹراساؤنڈ سیدپور روڈ راولپنڈی ☎ 415845

*ہر ماہ 17-16-15 تاریخ 49 ٹیل مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ فیصل آباد روڈ سرگودھا ☎ 214338

*ہر ماہ 23-22-21 تاریخ محمود آباد نمبر 3 نزد پوسٹ آفس کراچی نمبر 44 ☎ 5889743

*ہر ماہ 27-26-25 تاریخ حضوری باغ روڈ پرانی کوتوالی ملتان ☎ 542502

باقی دنوں میں مشورہ کے خواہشمند اس جگہ تشریف لائیں

مطب حمید

مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)

جی ٹی روڈ نزد پنڈی بائی پاس گوجرانوالہ

FAX: 219065 ☎ 291024